صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 17 ستمبر 2015ء

روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ)
FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 17 ستمبر 2015ء 2 ذوالحج 1436 ہجری 17 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 213

## بچی کی رخصتی پر نصیحت

لو میری پیاری بچی تم کو خدا کو سونپا
اس مہربان آقا اس با وفا کو سونپا
کرنا خدا سے الفت رہنا تم اس سے ڈر کر
تم اس سے پیار رکھنا بس اس کو یاد رکھنا

(کلام محمود)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’کوئی زمانہ ایسا نہیں ہے جس میں (دینی) عورتیں صالحات میں نہ ہوں، گو تھوڑی ہوں مگر ہوں گی ضرور۔ جس نے عورت کو صالح بنانا ہو وہ خود صالح بنے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گنہگار ہوں گے اور جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے۔ اولاد کا طیّب ہونا تو طیّبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے۔ اس لیے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے رستہ پر ہوگا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی۔ ایسا نمونہ دکھانا چاہئے کہ عورت کا یہ مذہب ہو جاوے کہ میرے خاوند جیسا اَور کوئی نیک بھی دُنیا میں نہیں ہے اور وہ یہ اعتقاد کرے کہ یہ باریک سے باریک نیکی کی رعایت کرنے والا ہے۔ جب عورت کا یہ اعتقاد ہو جاوے گا تو ممکن نہیں کہ وہ خود نیکی سے باہر رہے۔ سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اس لیے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ مَیں تہجّد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجّد پڑھتی ہے؟ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ اسی لیے کہا ہے کہ عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بدمعاش ہوگا تو بدمعاشی سے وہ حصہ لیں گی۔‘‘ (البدر 27 مارچ 1903ء صفحہ 73)

’’ہمارے اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم ایک سادہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ تمام تکلّفات جو کہ آج کل یورپ نے لوازمِ زندگی بنا رکھے ہیں اُن سے ہماری مجلس پاک ہے۔ رسم و عادت کے ہم پابند نہیں ہیں۔ اس حد تک ہر ایک عادت کی رعایت رکھتے ہیں کہ جس کے ترک سے کسی تکلیف یا معصیت کا اندیشہ ہو۔ باقی کھانے پینے اور نشست و برخاست میں ہم سادہ زندگی کو پسند کرتے ہیں۔‘‘ (البدر 29 نومبر 1903ء صفحہ 324)

’’اس میں شک نہیں کہ نماز میں برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتے۔ نماز بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نماز پڑھاوے ورنہ وہ نماز نہیں نرا پوست ہے جو پڑھنے والے کے ہاتھ میں ہے۔ اِس کو مغز سے کچھ واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اسی طرح کلمہ بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کلمہ پڑھوائے۔ جب تک نماز اور کلمہ پڑھنے میں آسمانی چشمہ سے گھونٹ نہ ملے تو کیا فائدہ؟ وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کر پوری نیازمندی اور خشوع کا نمونہ ہو اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس کو پڑھنے والا فوراً محسوس کر لیتا ہے کہ اب وہ وہ نہیں رہا جو چند سال پہلے تھا۔‘‘

(الحکم 10 مارچ 1904ء صفحہ 6)

## رشتہ دیکھنے والوں کیلئے
## ایک ضروری نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’یہ شکایتیں اب بڑی عام ہونے لگ گئی ہیں کہ بچی نیک ہے، شریف ہے، بااخلاق ہے، پڑھی لکھی ہے، جماعتی کاموں میں حصہ بھی لیتی ہے، لیکن شکل ذرا کم ہے یا قد اس کا دیکھنے والوں کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔ تو لوگ آتے ہیں دیکھتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ اس بارے میں پہلے بھی ایک دفعہ توجہ دلا چکا ہوں کہ شکل اور قد کاٹھ تو تصویر اور معلومات کے ذریعہ سے بھی پتہ لگ سکتا ہے۔ پھر گھر جا کر بچیوں کو دیکھنا اور ان کو تنگ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس لئے یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ان چیزوں کو نہ دیکھو، دینداری کو دیکھو، اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنی نسلوں کو سنبھالنا ہے تو دینداری دیکھا کرو۔ اگر بچیوں کی دینداری دیکھیں گے تو آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کے وارث بھی بنیں گے اور اپنی نسل کو بھی دین پر چلتا ہوا دیکھنے والے ہوں گے۔ بعض لوگ تو رشتے کے وقت لڑکیوں کو اس طرح ٹٹول کر دیکھ رہے ہوتے ہیں جس طرح قربانی کے بکرے کو ٹٹولا جاتا ہے۔ شادی تو ایک معاہدہ ہے۔ ایک فریق کی قربانی کا نام نہیں ہے۔ بلکہ دونوں فریقوں کی ایک دوسرے کی خاطر قربانی کا نام ہے۔ یہ ایسا بندھن ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ

باقی صفحہ 8 پر

## کھالوں کیلئے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ اپنے ٹینڈر مورخہ 23 ستمبر 2015ء کو شام 5 بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دیں۔ ٹینڈر مورخہ 24 ستمبر 2015ء کو شام 7 بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ........... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

## خطبہ جمعہ 14؍اگست 2015ء

**س:** حضور انور نے جلسہ سالانہ U.K. کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

**ج:** فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ جلسے کی تیاری کیلئے چند ہفتوں سے رضا کار کارکنان حدیقۃ المہدی جا رہے ہیں۔ برطانیہ کے مختلف حصوں سے آنے والے خدام اور رضا کار ایسی مہارت سے یہ کام کرتے ہیں کہ جس کی مثال دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آتی اور کسی بھی تنظیم میں یہ ہم نہیں دیکھ سکتے۔

**س:** حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کارکنان کے کس جذبہ کا ذکر فرمایا ہے؟

**ج:** فرمایا! یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جذبہ ہے جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے نوجوانوں اور کام کرنے والوں میں پیدا کیا ہے۔ بارش ہو یا دھوپ ہو یہ نوجوان ان باتوں سے بے پرواہ ہو کر حضرت مسیح موعود کے جاری کردہ اس جلسے کے لئے ہر وقت بے نفس ہو کر کام کر رہے ہیں۔ ان کام کرنے والوں میں مرد بھی ہوتے ہیں، عورتیں بھی ہیں، لڑکے بھی ہیں، لڑکیاں بھی ہیں، بچے اور بوڑھے بھی ہیں۔ پس یہ غیر معمولی جذبہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا ہے جو ہمیں آج سوائے حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت کے اور کہیں نظر نہیں آتا۔ ان مغربی ممالک میں جہاں دنیا کمانا اور دنیاوی باتوں میں پڑنا ہر ایک کی عموماً اولین ترجیح ہے وہاں احمدی نوجوان عاجزی سے رضا کارانہ خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلسل ان کارکنان کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

**س:** مہمان نوازی کی اہمیت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ارشاد فرمایا؟

**ج:** فرمایا! اللہ تعالیٰ ہمیں مہمان نوازی کی اہمیت بتاتے ہوئے قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا ذکر فرماتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس مہمان آئے تو پہلا اور فوری ردّعمل خوش آمدید کہنے اور سلامتی کی دعاؤں کے بعد جو انہوں نے دکھایا وہ یہ تھا کہ ان کے لئے فوری طور پر کھانا تیار کروایا اور پھر حضرت لوط کے مہمانوں کے لئے جو ان کی فکر تھی اس کا ذکر ہے کہ میری قوم کے لوگ انہیں تکلیف نہ دیں اور مہمانوں کی حفاظت کی فکر آپ کو دامنگیر ہوئی۔ پس مہمان کی تکلیف کی فکر رہنی چاہئے اور مہمان کی تکلیف میزبان کی رسوائی کا باعث بھی بنتی ہے یہ بھی اس سے سبق ملتا ہے۔

**س:** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اکرام ضیف کے بارہ میں حضرت خدیجہؓ کا بیان درج کریں؟

**ج:** فرمایا! آنحضرت ﷺ کی جو غیر معمولی خوبیاں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نظر آئیں اور جن کا ذکر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی پہلی وحی کے بعد آپ کی گھبراہٹ دیکھ کر آپ ﷺ سے کیا اور عرض کیا کہ ان میں سے ایک خوبی یہ بھی بیان کی کہ آپ میں تو مہمان نوازی کا وصف بھی انتہا کو پہنچا ہوا ہے اور پھر آپ ﷺ کی زندگی میں ایک دو پانچ دس نہیں سینکڑوں بلکہ اس سے بھی زیادہ مثالیں ہیں ایسے واقعات ہیں جو آپ کے اکرام ضیف اور مہمان نوازی کے اعلیٰ ترین معیاروں کو چھو رہے ہیں۔

**س:** حضرت عبداللہ بن طخفہؓ نے آنحضرتؐ کی مہمان نوازی کی بابت اپنا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

**ج:** فرمایا! آنحضرت ﷺ کا طریق تھا کہ جب زیادہ مہمان آتے تو ہر ایک کو کچھ مہمان تقسیم کر دیتے اور اپنے حصے کے مہمان بھی رکھتے اور پھر خود بھی ان کی مہمان نوازی فرماتے۔ ایسے ہی ایک موقع پر جب آپ نے مہمانوں کو تقسیم کر دیا تو اپنے حصے کے مہمان بھی رکھے جب زیادہ مہمان آ گئے تو۔ ایک صحابی عبداللہ بن طخفہ کہتے ہیں کہ میں ان مہمانوں میں سے تھا ایک موقع پر جو آنحضرت ﷺ کے حصے میں آئے۔ آپ ہمیں اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ گھر میں کچھ کھانے کو ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ کچھ تھوڑا سا حریرہ ہے جو میں نے آپ کے لے رکھا ہوا تھا اس دن آنحضرت ﷺ روزے سے بھی تھے یہ تھوڑا سا کھانا آپ کی افطاری کے لئے تھا۔ بہرحال آپ ﷺ کے ارشاد پر حضرت عائشہؓ وہ برتن میں ڈال کر لائیں۔ آپ نے اس میں سے تھوڑا سا لیا اور مہمانوں کو کہا کہ بسم اللہ پڑھ کر کھائیں چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ ہم اسے اس طرح کھا رہے تھے کہ اسے دیکھ نہیں رہے تھے اور سب سیر ہو گئے۔ پھر آپ نے پوچھا پینے کو کچھ ہے تو وہ پینے کے لئے کچھ مشروب لائیں۔ آپ نے اس میں سے تھوڑا سا پیا اور پھر فرمایا کہ بسم اللہ کر کے پیئیں۔ پھر ہم نے اسے پیا اور اسی طرح پیا کہ اسے دیکھ نہیں رہے تھے اور پھر ہم اچھی طرح سیر ہو گئے۔

**س:** حضور انور نے خطبہ جمعہ میں مہمان نوازی کے حوالہ سے ایک صحابی کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

**ج:** فرمایا! صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگی میں بھی ہمیں مہمانوں کی خاطر قربانیوں کے نمونے نظر آتے ہیں۔ ایک انصاری کہتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ نے ایک مہمان میرے سپرد کیا تو میں نے گھر آ کر بیوی سے پوچھا کچھ کھانے کو ہے۔ اس نے کہا بس تھوڑا سا کھانا ہے جو بچوں کیلئے رکھا ہوا ہے۔ دونوں نے مشورہ کیا کہ بچوں کو تو کسی طرح سلا دیا جائے۔ مہمان کے سامنے کھانا لاؤ اور کسی بہانے سے چراغ بجھا دو چنانچہ مہمان کے سامنے کھانا لایا گیا اور اسی طرح اپنی چادر ہلا کر گھر والی نے اس چراغ کو بجھا دیا اور پھر یہ بھی فیصلہ ہوا کہ ہم اس طرح ظاہر کریں گے کہ ہم بھی کھانا کھا رہے ہیں۔ اس تدبیر سے انہوں نے مہمان کو کھانا کھلایا۔ مہمان نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اگلے دن جب یہ انصاری آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہنس کر فرمایا کہ تمہارا اس تدبیر سے کھانا کھلانا مہمان کو ایسا تھا کہ خدا تعالیٰ بھی اس پر ہنسا۔

**س:** آنحضرت ﷺ نے مہمان نوازی کی تاکید کن الفاظ میں بیان فرمائی ہے؟

**ج:** فرمایا! ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ پس یہ معیار ہیں ایک مومن ہونے کے لئے۔

**س:** حضور انور نے میزبانوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کون سی حدیث بیان فرمائی؟

**ج:** فرمایا! آنحضرت ﷺ جب مہمان سپرد کرتے تھے تو پھر مہمانوں سے دریافت بھی فرمایا کرتے تھے کہ کیسی مہمان نوازی ہوئی۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک دفعہ قبیلہ عبدالقیس کے مہمانوں کا وفد حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے انصار کو ان کی مہمان نوازی کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ انصار ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ صبح جب وہ لوگ حاضر ہوئے تو آپؐ نے پوچھا کہ رات تمہارے میزبانوں نے تمہاری کیسی خدمت کی۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ بڑے اچھے لوگ ہیں انہوں نے ہمارے لئے نرم بستر بچھائے ہمارے آرام کا خیال رکھا ہمیں عمدہ کھانے کھلائے اور پھر کتاب و سنت کی تعلیم بھی دیتے رہے۔ ان کی مجلسیں بھی لگیں تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ذکر کی مجلسیں لگیں۔ پس یہ ہیں میزبانوں کے فرائض۔ جن کے گھروں میں مہمان آ رہے ہیں انہیں بھی چاہئے کہ رات کو فضول باتوں میں وقت گزارنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ وقت ان دنوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ذکر میں گزارا جائے۔ نیکی کی باتیں کی جائیں اور نیکی کی باتیں سکھائی جائیں۔ ان میں بچے بھی ہوتے ہیں نوجوان بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے جلسوں پر علاوہ احمدیوں کے اب غیر از جماعت مہمان بھی کافی تعداد میں آتے ہیں۔ مختلف جگہوں پر وہ ٹھہرتے ہیں اور ہر جگہ مہمان نوازی کی ٹیم ہے۔ ان ٹیم ممبران کو یا کارکنان کو جو بھی ہیں ان کو چاہئے کہ ہر قیام گاہ میں اپنے نمونے بھی ایسے دکھائیں کہ آنے والوں کو احساس ہو کہ وہ کسی دینی جلسے میں شرکت کیلئے آئے ہیں نہ کہ دنیاوی میلے میں۔

**س:** مہمان نوازی کے متعلق حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

**ج:** ایک دفعہ قادیان میں آئے ہوئے ایک مہمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں بھی تھے ایک مریدی کا رشتہ بھی تھا اور اس مریدی کے جذبے کے تحت حضرت مسیح موعود کے پاؤں دبانے لگ گئے۔ اسی دوران کمرے کی کھڑکی یا دروازے پر ایک ہندو دوست نے آ کر دستک دی۔ یہ رفیق کہتے ہیں میں اٹھ کر کھڑکی کھولنے لگا لیکن حضرت مسیح موعود بڑی تیزی سے اٹھے اور جا کر دروازہ کھول دیا اور فرمایا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔ اب دیکھیں یہاں دو صورتیں ہیں ایک مرید کی جس کے تحت اس کی خواہش پر دبانے کی اجازت دے دی اور دوسری مہمان کی تو مہمان کے حق کی ادائیگی کے لئے فوراً اپنے آقا و مطاع کے ارشاد کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے آئے ہوئے مہمان کی بھی عزت کی اور آنے والے کا بھی احترام کرتے ہوئے خود اس کے لئے دروازہ کھولا۔

**س:** حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کیا بیان فرمایا ہے؟

**ج:** حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک بہت شریف اور غریب مزاج احمدی سیٹھی غلام نبی صاحب جو پنڈی میں دکان کیا کرتے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک دفعہ میں حضرت مسیح موعود کی ملاقات کے لئے قادیان آیا۔ سردی کا موسم تھا اور کچھ بارش بھی ہو رہی تھی میں شام کے وقت قادیان پہنچا۔ رات کو جب میں کھانا کھا کر لیٹ گیا اور کافی رات گزر گئی تو کسی نے میرے کمرے کے دروازے پر دستک دی میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو حضرت مسیح موعود کو سامنے کھڑے دیکھا۔ ایک ہاتھ میں آپ کے گرم دودھ کا گلاس تھا اور دوسرے ہاتھ میں لالٹین تھی۔ میں حضور کو دیکھ کر گھبرا گیا مگر حضور نے بڑی شفقت سے فرمایا۔ کہیں سے دودھ آ گیا تھا میں نے کہا آپ کو دے آؤں۔ آپ یہ دودھ پی لیں آپ کو شاید دودھ کی عادت ہوگی۔ سیٹھی صاحب کہا کرتے تھے کہ میرے آنکھوں میں آنسو امڈ آئے۔ سبحان اللہ کیا اخلاق ہیں۔ خدا کا برگزیدہ مسیح اپنے خادموں تک کی خدمت میں کتنی لذت پا رہا ہے اور تکلیف اٹھا رہا ہے۔

**س:** حضور انور نے شعبہ مہمان نوازی کو کیا ہدایات فرمائیں؟

**ج:** فرمایا! شعبہ مہمان نوازی ایک اہم شعبہ ہے اس کو بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ کہیں بھی کسی کو بھی کسی بھی رنگ میں تکلیف نہ ہو۔

باقی صفحہ 7 پر

# خطبہ عید الاضحیہ

## حقیقی عید منانے والا بننا ہے تو وہ تقویٰ پیدا کرو جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ وہ تقویٰ پیدا کرو جو آخری اور کامل شریعت لانے والے حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے آئے تھے

**ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ تقویٰ کے بغیر نہ عبادتیں کام کی ہیں، نہ قربانیاں کام کی ہیں۔ اس روح کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام احکامات پر غور کر کے پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ پس اس عید کو بھی ہمیں وہ عید بنانے کی کوشش کرنی چاہئے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو، ان محسنین میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جن کو اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے۔ جن کی جھولیوں کو اپنے انعامات سے بھرتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ قربانی یا نیکی یا محسنین میں شمار ہونا ایک دن کا کام نہیں ہے۔ مسلسل عمل ہی قربانی کے مقصد کو پورا کرتا ہے**

**جن کو دُنبے کی قربانی کی یا مینڈھے کی قربانی کی توفیق نہیں جس سے وہ ظاہری رنگ میں بھی قربانی کا اظہار کر سکیں وہ اپنا وقت دعوت الی اللہ کے لئے وقف کریں، اپنے رابطے بڑھائیں، اپنے ساتھیوں کو دعوت الی اللہ کریں، اپنے کام کاج کی جگہ پر بھی اپنے رویوں سے، اپنے نمونوں سے اپنی طرف لوگوں کو متوجہ کریں۔ دین حق کی خوبصورت تعلیم کا دنیا پر اظہار کریں۔ تو یہ مسلسل عمل جو ہے اور نیکیوں پر قائم ہونا جو ہے، یہی ایک قربانی ہے**

خطبہ عید الاضحیہ فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16۔اکتوبر 2013ء بمطابق 16۔اخاء 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الہدیٰ۔سڈنی۔آسٹریلیا

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ الحج کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ اِسی طرح اس نے تمہارے لئے انہیں مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بنا پر کہ جو اس نے تمہیں ہدایت عطا کی اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دیدے۔

آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری زندگی کی ایک اور عید الاضحیٰ منانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ عید کہتے ہیں بار بار آنے والی چیز اور خوشی کا موقع۔ (لسان العرب زیر مادہ ''عوذ'') ''اَضْحیہ'' کے معنی خوب دن چڑھے کے بھی ہیں اور قربانی کی بکری کے بھی ہیں۔ بہر حال عام زبان میں اس عید کو قربانی کی عید بھی کہتے ہیں۔ اس نام ''قربانی کی عید'' نے عموماً (-) میں یہ تصور پیدا کر دیا ہے کہ یہ خوشی کا موقع آیا ہے کہ جانوروں کو ذبح کرو اور خوشیاں مناؤ، گوشت کھاؤ۔ پس یہ عید ہوگئی۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اس عید پر (-) لاکھوں کی تعداد میں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں جانور ذبح کرتے ہیں۔ مکہ میں جو حج ہوتا ہے وہیں لاکھوں جانور ذبح ہو جاتے ہیں۔ پاکستان وغیرہ اور تیسری دنیا کے بہت سے ایسے ملکوں میں جہاں مسلمان ہیں خاص طور پر برصغیر پاکستان ہندوستان میں، عید سے پہلے امیر طبقہ میں بڑا اور خوبصورت جانور خریدنے کی دوڑ لگی ہوتی ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ میں نے اتنے لاکھ میں یہ بیل خریدا، کوئی کہتا ہے کہ میں نے اتنے ہزار میں یہ مینڈھا یا دُنبہ یا بکرا خریدا۔ پھر انہیں خوب سجایا جاتا ہے، اس لئے کہ یہ بھی حکم ہے کہ خوبصورت قربانی پیش کرو۔ تو ظاہری طور پر بھی اس کو خوبصورت کرنے کی یہ کوشش کرتے ہیں اور ظاہر پر ہی زیادہ زور ہوتا ہے۔ ایسے ایسے لوگ قربانیاں کرتے ہیں جو عام زندگی میں نہ نماز پڑھتے ہیں نہ روزہ رکھتے ہیں۔ حتی کہ ایسے بھی ہیں جنہوں نے شاید سال میں عید کی نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھی ہوگی۔ لیکن یہ بڑی بڑی قربانیاں بڑے ذوق اور شوق سے پیش کی جاتی ہیں اور پھر اس قربانی کے بعد بھول جاتے ہیں کہ ہمارے کوئی فرائض بھی ہیں۔ ہماری کوئی ذمہ داریاں بھی ہیں۔ ہماری زندگی کا کوئی مقصد بھی ہے۔ سارا دن دعوتیں اور غل غپاڑے ہوتے رہتے ہیں۔ اُس دن نمازیں بھی اکثر ادا نہیں کرتے اور بس یہی عید ہوگئی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیشک یہ عید قربان ہے، بیشک ایک قربانی ادا کرنے کا حق ادا کرنے والے باپ اور بیٹے کی یاد میں ہر سال منایا جانے والا یہ ایک (دینی) تہوار ہے، لیکن یاد رکھو کہ صرف اس بات پر خوشی منانا کہ ہمارے بزرگوں نے چار ہزار سال پہلے قربانی پیش کی تھی، یا وہ بزرگ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادے قربانی کے لئے تیار ہو گئے تھے، یہ کافی نہیں ہے۔ وہ تو ان اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کا فعل تھا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ان کا یہ فعل تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کے اس فعل کو قبول بھی کیا۔ پھر اُن کی مسلسل قربانیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے گھر کی بنیادوں کی نشاندہی فرما کر ان پر دیواریں استوار کروا کر ایک اور عظیم انعام سے انہیں نوازا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر اب تم دونوں، بلکہ تینوں، کیونکہ باپ، ماں اور بیٹا سب اس میں شامل تھے، سب کو آئندہ آنے والے لوگوں کے لئے ہمیشہ یاد رکھا جانے والا بنانے کا انتظام کر دیا اور پھر اس سے بھی عظیم انعام یہ دیا کہ اس گھر کی دیواریں استوار کرتے وقت جو ان دو بزرگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دعائیں کی تھیں کہ ہماری ذریّت میں سے بھی ایک عظیم نبی مبعوث فرما (البقرۃ:130) ان دعاؤں کو بھی قبولیت کا شرف عطا فرما کر وہ عظیم نبی مبعوث فرمایا جو اللہ تعالیٰ کا سب سے پیارا تھا اور پیارا ہے۔ جس کے آنے سے اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی اہمیت مزید نکھر کر واضح ہوگئی۔ جس نے توحید کا قیام کرنے اور توحید کا قیام کروانے کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ ان دونوں بزرگوں اور ان کی آل کو ہمیشہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے ذریعہ ہر نماز کے درود میں شامل فرما کر انہیں رہتی دنیا تک امت مسلمہ کی دعاؤں میں شامل کر لیا۔ پس یہ ان بزرگوں کی قربانیوں کا پھل تھا جو انہیں ملا اور ملتا چلا جا رہا ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ یہ انعام اُنہیں ایک مینڈھے کی قربانی کی وجہ سے ملا تھا اور ایک بکرے یا مینڈھے یا گائے کی قربانی سے تم بھی انعامات کے وارث بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، نہ ان کی قربانی کا گوشت اور خون اُن کو یا اُن کی آل کو یہ مقام دلا سکا، نہ میرے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں اور اُس کی آل میں شامل لوگوں کو یہ مینڈھوں اور بکریوں اور گائیوں کی قربانی کچھ مقام دلوا سکے گی۔

اگر درود میں شامل دعا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کی دعا میں حصہ دار بننا ہے اور حقیقی عید منانے والا بننا ہے تو وہ تقویٰ پیدا کرو جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ وہ تقویٰ پیدا کرو جو آخری اور کامل شریعت لانے والے حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے، فرماتا ہے کہ تمہاری قربانیوں کی ظاہری شکل کوئی نتیجہ نہیں پیدا کرتی بلکہ وہ روح نتیجہ پیدا کرتی ہے جس کے ساتھ قربانی دی گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یاد رکھو کہ تقویٰ کے بغیر نہ اس قربانی کی روح پیدا ہو سکتی ہے، نہ ہی تقویٰ کے بغیر اس کا نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے جو حقیقی قربانی کا مقصد ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے واضح طور پر فرما دیا کہ تمہاری قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتے۔ فرمایا وَلٰکِنْ یَّنَالُہٗ ...... لیکن تمہارے دلوں کا تقویٰ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔ یہ قربانیاں جو کسی بھی صورت میں ہوں، یہ تمہیں اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اس صورت میں جب یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کی گئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے خالصۃً اس کی بڑائی بیان کرنے سے، اس کی عبادت کرنے سے۔ جو احکام اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں ان پر عمل کرنے سے۔ قرآنِ کریم میں جو حکم ہیں اُن پر عمل کرنے سے۔ (دین حق) کی جو روح اور مغز ہے اس کو حاصل کرنے سے۔ اگر تم اس سوچ کے ساتھ یہ قربانی کر رہے ہو تو تمہیں بشارت ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔ احسان کرنے والوں میں شمار ہو گے، ہدایت پانے والوں میں شمار ہو گے۔ اُن انعامات کو حاصل کرنے والے بن جاؤ گے جو ایک حقیقی (-) کے لئے مقدر ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کا بھی ارشاد ہے، ایک حدیث میں آتا ہے کہ انما...... یعنی یقیناً اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(صحیح البخاری کتاب بدء الوحی باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ حدیث: 1)

پس اگر نیت تقویٰ پر چلنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش ہے تو یہ قربانی قبول ہوگی۔ پھر اس قربانی کا خون بہانا بھی خدا تعالیٰ کی رضا کا باعث بنائے گا اس کا گوشت تمہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ کو تو گوشت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں جب نیت نیک ہو، خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب ہو اور قربانی کر کے اس میں سے غریب بھائیوں کا حصہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی نیت سے دیا جا رہا ہو تو اللہ تعالیٰ جس نے ہمیں حقوق العباد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس نے بھوکوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا ہے، اس قربانی کے ظاہری چھلکے یا گوشت کا بھی ثواب دے دیتا ہے۔ ان امیر ملکوں میں رہنے والے، جن کو توفیق ہے، وہ جماعتی نظام کے تحت یا اپنے طور پر پاکستان اور غریب ملکوں میں بھی قربانی کیا کریں تا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ کیونکہ ایسے بھی ہیں جن کو مہینوں گوشت کھانے کو نہیں ملتا اور بعض دفعہ عید پر ہی کھا رہے ہوتے ہیں یا مہینے کے بعد کہیں کھاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس کی روح کا بھی ثواب دے رہا ہے اور اس کے چھلکے کا بھی ثواب دے رہا ہے۔ ظاہری طور پر بھی ثواب دے رہا ہے اور اس کی باطنی روح جو ہے اس کا بھی ثواب دے رہا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ'' تو کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ اس نیکی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اُسے احسان کرنے والوں میں شمار کر رہا ہے۔ مُحسن کا مطلب دوسروں کو فائدہ پہنچانے والا بھی ہے۔ مُحسن کا مطلب نیکیوں پر چلنے والا بھی ہے اور مُحسن کا مطلب صاحب علم بھی ہے۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ اُنہیں بشارت دے رہا ہے جو علم رکھتے ہیں اور اس حقیقت کو جانتے ہیں کہ تقویٰ قربانی کی روح ہے، نہ کہ ظاہری قربانی۔ اور اس علم کی وجہ سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں اور بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی بشارت پانے والے ہیں ہدایت پانے والے ہیں، اس کے انعامات سے حصہ لینے والے ہیں۔

پس احسان اللہ تعالیٰ کا ہے، بندے کا نہیں کہ اس عمل پر جس کی تقویٰ پر بنیاد ہو، اللہ تعالیٰ بندے کو نواز رہا ہے۔ ہمیشہ ایک حقیقی مومن اپنے سامنے یہ چیز رکھتا ہے اور رکھنی چاہئے کہ تقویٰ کے بغیر کوئی نیکی نیکی نہیں ہے۔ یہ صرف دکھاوا ہے اور دکھاوے کی نمازیں پڑھنے والوں کو بھی خدا تعالیٰ نے بڑی سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ فرمایا............ (الماعون:5) کہ نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ...... (الذاریات:57) یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور عبادت کی انتہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بتائی کہ عبادت کا مغز نماز ہے۔ یعنی سب عبادتوں کی معراج نماز ہے۔ آپ نے اپنی حالت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نماز میری آنکھ کی ٹھنڈک ہے۔ (سنن النسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء حدیث:3939)

پس وہ نمازیں جو اس روح کے ساتھ پڑھی جائیں جس کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا تو یہ آنکھوں کی ٹھنڈک بھی ہیں، عبادت کا مغز بھی ہیں، مقصد پیدائش کو پورا کرنے والی بھی ہیں۔ لیکن دوسری طرف اگر اس کے بغیر ہیں اور حقوق العباد کی نفی کرتی ہیں۔ ایک طرف نمازیں ہیں اور دوسری طرف لوگوں پر ظلم ہو رہا ہے تو یہ تقویٰ کے بغیر ہیں اور یہی پھر ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس ہماری قربانیاں اور ہماری عبادتیں تقویٰ چاہتی ہیں، وہ معیار چاہتی ہیں یا اُن معیاروں کے حصول کی کوشش چاہتی ہیں جن کا اسوہ ہمارے سامنے ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ تقویٰ کے بغیر نہ عبادتیں کام کی ہیں، نہ قربانیاں کام کی ہیں۔ اس روح کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام احکامات پر غور کر کے پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

پس اس عید کو بھی ہمیں وہ عید بنانے کی کوشش کرنی چاہئے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو، ان محسنین میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جن کو اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے۔ جن کی جھولیوں کو اپنے انعامات سے بھرتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ قربانی یا نیکی یا محسنین میں شمار ہونا ایک دن کا کام نہیں ہے۔ جب حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ يٰٓاَبَتِ...... (الصافات:103) یعنی اے میرے باپ! جو کچھ تجھے خدا کہتا ہے، وہی کچھ کر تو وہ صرف گردن پر چھری پھروانے پر رضامندی دینا ہی نہیں تھا، اس زمانے میں انسانی جانوں کی قربانی دی جاتی تھی یا لی جاتی تھی۔ اس زمانے کے لحاظ سے یہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اور وہ بھی اس زمانے کے لوگ اس قربانی پر یہی کہتے کہ ابراہیم نے اپنے لاڈلے بیٹے کو اللہ تعالیٰ کے کہنے پر قربان کر دیا اور بس۔ دنیا پھر بھول جاتی۔ لیکن ان دونوں باپ بیٹے کو تقویٰ کا ادراک تھا اس لئے خواب کے حوالے سے باپ نے جب عندیہ لیا، تو اس میں اس تقویٰ کا حقیقی ادراک رکھنے والے بیٹے نے صرف یہ جواب نہیں دیا کہ اے ابا! میں تیار ہوں۔ تُو میری گردن پر چھری پھیر دے۔ بلکہ جواب دیا۔ يٰٓاَبَتِ...... کہ جس بات کا بھی تجھے میرے بارے میں حکم ہے، وہ کر۔ چھری پھیرنے کا حکم ہے تو چھری پھیر دے۔ مجھ سے قربانیاں لیتے چلے جانے کا حکم ہے تو اس کے لئے تیار ہوں۔ چھری پھروا کر جان دینے والوں کی مثالیں تو موجود ہیں، جیسا کہ میں نے کہا، اس زمانے میں وہ قربانی لی جاتی تھی۔ بیٹا یہ جواب دیتا ہے کہ میں تو خدا تعالیٰ کی خاطر قربانیوں کا سلسلہ جاری رکھنے کو بھی تیار ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی یہی فرمایا کہ میں ایک وقتی قربانی نہیں مانگ رہا۔ گو باپ بیٹا اس کے لئے بخوشی تیار ہیں۔ مَیں تو مسلسل قربانیاں مانگ رہا ہوں، ایسی قربانیاں مانگ رہا ہوں جن کا تسلسل جاری رہے اور پھر وادی غیر ذی زرع میں، بیابان جگہ پر یہ قربانیوں کا سلسلہ جاری ہوا۔

پس یہ تقویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانیوں کا ایک سلسلہ جاری ہوا۔ یہ تقویٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار کو بلند کرتے چلے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنا مطمح نظر بنا لو۔ یہ اسماعیلی صفات ہیں جو آج کی عید ہمارے اندر پیدا کرنے آئی ہے، اور ان صفات کی معراج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نظر آتی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں خراج تحسین پیش کیا کہ فرمایا قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ...... (الانعام:163) تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پس یہ وہ مقام ہے جو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ باقی جیسا کہ مَیں نے کہا ظاہری طور پر بھی اس قربانی کو کیا جاتا ہے۔ بھیڑیں بکریاں، گائیں، بھینسیں ذبح ہوتی ہیں اور ہر اُس (۔) کو یہ ظاہری قربانی کرنے کا بھی حکم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہوئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے جانوروں کی قربانی کا یہ اُسوہ خود بھی پیش فرمایا۔ پس اس کو ظاہری طور پر پورا کرنا ضروری ہے اور قرآن کریم کا بھی حکم ہے۔ لیکن یہ حکم بھی مشروط ہے۔ ہر (۔) پر قربانی واجب نہیں ہے۔ صاحبِ توفیق پر ہی ہے لیکن تقویٰ پر چلنا اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے فرائض ادا کرنا، احکامات پر عمل کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔ چاہے وہ غریب ہے، چاہے وہ امیر ہے، چاہے وہ مرد ہے یا عورت ہے یا جوان ہے یا بوڑھا ہے۔ نماز ہر ایک پر فرض ہے۔ پانچ وقت کی نماز اگر ادا نہیں کر رہے تو یہ سال کے بعد کی عید قربانی کچھ فائدہ نہیں دے گی۔ نیک اعمال کی بجا آوری ہے، دین کا علم حاصل کرنا ہے تا کہ اپنی تربیت بھی ہو، اپنے بچوں کی تربیت بھی ہو اور پھر (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی کھلیں۔ حقوق العباد کی ادائیگی ہے وہ بھی ہو۔ ان سب چیزوں کے لئے کسی جانور کی قربانی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ مقاصد تو مینڈھے کی قربانی کے بغیر بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مسلسل عمل ہی قربانی کے مقصد کو پورا کرتا ہے۔ ایک مینڈھا یا ایک گائے کی قربانی یہ مقصد پورا نہیں کرتی۔

پس جن کو دنبے کی قربانی کی یا مینڈھے کی قربانی کی توفیق نہیں جس سے وہ ظاہری رنگ میں بھی قربانی کا اظہار کر سکیں وہ اپنا وقت (دعوت دین حق) کے لئے وقف کریں، پمفلٹ تقسیم کریں، اپنے رابطے بڑھائیں، اپنے ساتھیوں کو (دعوت الی اللہ) کریں، اپنے کام کاج کی جگہ پر بھی اپنے رویوں سے، اپنے نمونوں سے اپنی طرف لوگوں کو متوجہ کریں۔ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کا دنیا پر اظہار کریں۔ تو یہ مسلسل عمل جو ہے اور نیکیوں پر قائم ہونا جو ہے، یہی ایک قربانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے احمدی ہیں جو مسلسل قربانی دے رہے ہیں۔ جان کی قربانی کی ضرورت پڑتی ہے تو جان بھی قربان کر رہے ہیں۔ آپ میں سے بھی بعض کے عزیزوں نے ایسی قربانیاں دی ہیں جو اب یہاں آئے ہیں اور پاکستان میں تو احمدی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس جان کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار ہیں اور کرتے ہیں اور کرتے چلے جا رہے ہیں۔ پاکستان میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ یقیناً یہ قربانیاں بھی ایک دن رنگ لائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ اور دشمن دنیا میں بھی اپنا دردناک انجام ضرور اور ضرور انشاء اللہ تعالیٰ دیکھے گا۔ لیکن بہرحال ایک مومن سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان قربانیوں کے لئے تیار رہے۔

اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا حقوق العباد کی ادائیگی بھی قربانی کا رنگ رکھتی ہے۔ ہم میں سے بہت سے ہیں جو اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر یہ حقوق ادا کرتے ہیں، لیکن وہ بھی ہیں جو دوسروں کے جائز حقوق بھی غصب کر رہے ہیں۔ وہ لاکھ قربانیاں کرتے رہیں، لاکھ نمازیں پڑھتے رہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اسے تمہاری قربانیوں اور عبادتوں کی کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہے۔ ہاں اگر کسی بھی رنگ میں غریبوں کی خدمت ہے، حقوق کی ادائیگی ہے، بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک ہے، ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ سارے کام ہو رہے ہیں تو پھر ان حقوق کی ادائیگی بھی عبادتیں بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پا کر انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بن جاتی ہیں۔

پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سب حاجتوں سے پاک ہے۔ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔ اسے کسی گوشت کی ضرورت نہیں، نہ ہی اسے لاکھوں جانوروں کے خون بہانے کی کوئی ضرورت ہے۔ یا اُس سے کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ نہ یہ خون بہانا خدا تعالیٰ کے نام پر کسی انسان کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اُس نے بندوں پر احسان کرتے ہوئے یہ بتایا

ہے کہ ہمیشہ کے انعامات کے وارث بننے کے لئے اپنی عیدوں کو دائمی کرنے کے لئے اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے کا احساس پیدا کرو اور اس لئے بعض ظاہری قربانیاں بھی رکھی ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دو۔ اپنی گردنوں کو خدا تعالیٰ کے آگے قرآن شریف میں بیان فرمودہ حکم کے مطابق جھکا دو۔ اپنے عملوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بناؤ۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قانون قدرت قدیم سے ایسا ہی ہے کہ یہ سب کچھ معرفت کاملہ کے بعد ملتا ہے۔ اور خوف اور محبت اور قدر دانی کی جڑھ معرفتِ کاملہ ہے پس جس کو معرفت کاملہ دی گئی اس کو خوف اور محبت بھی کامل دی گئی۔ اور جس کو خوف اور محبت کامل دی گئی اس کو ہر ایک گناہ سے جو بیباکی سے پیدا ہوتا ہے نجات دی گئی۔‘‘ (لیکچر لاہور صفحہ 5)

پس یہ معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اسی سے اللہ تعالیٰ کا خوف بھی پیدا ہوگا اور محبت بھی پیدا ہوگی۔ کیونکہ یہی چیزیں ہیں جو بیباکی سے بچاتی ہیں۔ بہت سارے گناہ انسان کرتا ہے۔ بغیر سوچے سمجھے کر رہا ہوتا ہے۔ اور یہ دل میں خیال نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے۔

فرماتے ہیں: پس ہم اس نجات کے لئے، یعنی جو معرفت سے پیدا ہو نہ کسی صلیب کے محتاج ہیں، نہ صلیب کے حاجت مند اور نہ کسی کفارہ کی ہمیں ضرورت ہے۔ بلکہ ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے جس کی ضرورت کو ہماری فطرت محسوس کر رہی ہے۔ ایسی قربانی کا دوسرے لفظوں میں نام (دین حق) ہے۔ (دین) کے معنی ہیں ذبح ہونے کے لئے گردن آگے رکھ دینا۔ (ماخوذ از لیکچر لاہور صفحہ 5)

یعنی کامل رضا کے ساتھ اپنی روح کو خدا کے آستانے پر رکھ دینا۔ یہ پیارا نام شریعت کی روح اور تمام احکام کی جان ہے۔ ذبح ہونے کیلئے اپنی دلی خوشی اور رضا سے گردن آگے رکھ دینا کامل محبت اور کامل عشق کو چاہتا ہے اور کامل محبت کامل معرفت کو چاہتی ہے۔ پس (دین) کا لفظ اسی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حقیقی قربانی کے لئے کامل معرفت اور کامل محبت کی ضرورت ہے۔ نہ کسی اور چیز کی ضرورت۔ اسی کی طرف خدا تعالیٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ ......۔ (الحج:38) یعنی تمہاری قربانیوں کے نہ تو گوشت میرے تک پہنچ سکتے ہیں اور نہ خون، بلکہ صرف یہ قربانی میرے تک پہنچتی ہے کہ تم مجھ سے ڈرو اور میرے لئے تقویٰ اختیار کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے یہ تقویٰ ہی اپنے اندر پیدا کیا تھا جس کا بیان حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہوں نے سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کا کامل نمونہ دکھایا تھا۔ کامل معرفت انہیں حاصل ہوئی تھی اور پھر اس وجہ سے کامل عشق کے نمونے انہوں نے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے کامل محبت کی وجہ سے شراب کے نشہ پر بھی وہ غالب آ گئے۔ یہ محبت شراب کے نشہ پر غالب آ گئی اور انہوں نے شراب کے مٹکے پہلے توڑے پھر پتہ کیا کہ یہ حکم ان کے لئے ہے یا دوسروں کے لئے۔ یا اس حکم کی حقیقت کیا ہے؟ پس اس روح کی تلاش کی ضرورت ہے اور جب یہ روح پیدا ہوگی تو یہ قربانیوں کے معراج کا حامل بنا کر خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنا دے گی۔ پھر یہ بات عید قربان کی روح کو دل میں اجاگر کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پیارا بناتی ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مقام ہر وقت اس بات کو سامنے رکھے بغیر نہیں مل سکتا کہ خدا تعالیٰ میرے ہر قول و فعل کو دیکھ رہا ہے۔ ہر عمل اگر اس سوچ کے ساتھ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے، اللہ تعالیٰ کا خوف ہے کہ وہ میرے ہر کام کو دیکھ رہا ہے، تو ہر دن ہی قربانی کے ثواب سے نوازنے والا ہے۔

پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے خوف اور محبت کی معرفت کی تلاش کریں، وہ حقیقی عید منانے کی کوشش کریں جو جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے عہد کی حقیقت ہم پر واضح کرے۔ ہماری ہر عید اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ اگر یہ سوچ ہو جائے تو پھر یہ عید سال کے بعد نہیں آئے گی۔ صرف جانوروں کی گردنوں پر چھریاں پھیرنے کی خوشی کے اظہار کے لئے نہیں ہوگی، صرف اس بات کے اظہار کے لئے نہیں ہوگی کہ میرے جانور سے اتنے کلو گوشت نکلا ہے، بلکہ وہ حقیقی عید ہوگی جو ان سب ظاہری اظہاروں سے بالا ہیں۔ وہ عید ہوگی جو ہر روز آئے گی اور ہر دن جو ہم پر چڑھے گا، خدا تعالیٰ کی رضا کو لئے ہوئے چڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم یہ حقیقی عید منانے والے ہوں اور ہم بار بار اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنتے چلے جانے والے ہوں اور یہ انعامات ہم پر ہی ختم نہ ہو جائیں بلکہ ہماری نسلیں تا قیامت اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اس کے فضلوں کو حاصل کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو حاصل کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات سے حصہ لیتی چلی جانے والی ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اب خطبہ ثانیہ کے بعد دعا ہوگی۔ دعا میں سب شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے بھی دعا کریں، ان کے لئے بھی دعا کریں، ان کے عزیزوں کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صبر اور استقامت عطا فرمائے۔ اس وقت، پاکستان کے علاوہ بھی دنیا کی مختلف جگہوں پر، ہمارے اسیران جو ہیں اُن کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ احمدی ہونے کی وجہ سے جو جھوٹے مقدمے ہمارے پر قائم کئے گئے ہیں، ان سے بریت کے اللہ تعالیٰ سامان پیدا فرمائے۔ جو مالی قربانیاں پیش کرنے والے ہیں، ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کو جزا دے، ان کے اموال ونفوس میں برکت دے۔ کسی بھی رنگ میں قربانیاں دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ اُن سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ واقفین زندگی ہیں جو دنیا میں اور خاص طور پر اُن علاقوں میں جہاں مخالفت کی آندھیاں چل رہی ہیں، ڈٹے ہوئے ہیں اور اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے لئے دعا کریں۔ صرف پاکستان ہی نہیں، دنیا کے اور ملک بھی ہیں جہاں مخالفت ہے۔ جماعت پاکستان کے لئے بہت دعا کریں، جیسا کہ کئی دفعہ پہلے بھی کہہ چکا ہوں وہاں حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں، لیکن کسی نہ کسی انتہا پر پہنچ کر پھر اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے سامان بھی ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ جلد وہ سامان پیدا فرمائے۔ انڈونیشیا ہے، وہاں بھی بعض علاقوں میں بہت زیادہ مخالفت ہے۔ احمدی ہونے کی وجہ سے بعض لوگ عرصے سے بے گھر ہیں، ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کے سکون کے سامان پیدا فرمائے۔ ہر اس جگہ پر جہاں جماعت کی مخالفت ہے وہاں کے احمدی پریشان ہیں، ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کی پریشانیاں دور فرمائے اور اس کے ساتھ ہی آپ سب کو بھی اور ایم ٹی اے کی وساطت سے ساری دنیا کے احمدیوں کو بھی عید مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ یہ عید ہمارے لئے بے انتہا برکتوں کے سامان لے کر آئے۔

☆.................☆.................☆

مکرم وجاہت احمد صاحب

# محترم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

دین حق کی فتح اور کامیابی کیلئے تمہارے خون کی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ تم اس کے لئے ہمیشہ تیار اور آمادہ رہو گے۔

یہ پیغام میر داؤد صاحب نے آخری وقت میں طلبہ جامعہ احمدیہ کو دیا۔ میں نے ان کا زمانہ نہیں پایا۔ لیکن جب جب میں ان کی سیرت کا مطالعہ کرتا ہوں تو میں سوچتا ہوں کہ کاش میں نے ان کا دور دیکھا ہوتا اور میں بھی ان کی شفقت اور محبت سے حصہ لے پاتا۔

محترم سید داؤد احمد صاحب 33 برس کے تھے جب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل مقرر ہوئے اور سولہ سال کے بعد 49 برس کی عمر میں وہ اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔

حضرت سید داؤد احمد صاحب مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ لیکن تین وصف ان میں نمایاں نظر آتے تھے۔ اول خلافت سے بے پناہ خلوص وفاداری اور جذبہ اطاعت۔ دوسرا اپنے فرائض کی ادائیگی میں مثالی انہماک اور تیسرا جامعہ کے طلباء سے بے نظیر شفقت و محبت۔

اس وقت مجھے صرف آپ کے طلباء جامعہ سے شفقت اور محبت کے چند واقعات کا ذکر کرنا ہے۔ آپ ان بہترین امراء میں سے تھے۔ جنہوں نے ماتحتوں سے محبت کی اور ان کی محبت جیتی۔ صبح کو جامعہ میں پڑھائی شروع ہونے سے پہلے طلباء کی حاضری کے لئے جب اسمبلی ہوتی تو میر صاحب طلباء کی صفوں کے پیچھے کھڑے ہو جاتے اور طلباء کے لئے دعائیں کرتے کہ اے اللہ! جامعہ میں ان کا وقت خیر سے گزرے اور یہ لوگ خدا اور اس کے رسول کے صحیح معنوں میں پیروکار بنیں۔

محترم میر صاحب نے ایک بار بتایا کہ مجھے یہ علم ہوا کہ جامعہ کے بعض طالب علم اپنے نامساعد مالی حالات کی وجہ سے جامعہ کی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے۔ تو میں نے عہد کیا کہ میں کسی طالب علم کو اس وجہ سے جامعہ سے نہ جانے دوں گا کہ وہ اخراجات کی استطاعت نہیں رکھتا اور انہوں نے یہ عہد آخر دم تک نبھایا۔

ان کی وفات کے بعد پتہ چلا کہ اس وجہ سے وہ خاصے زیر بار بھی تھے۔ جامعہ سے محبت تھی تو بستر مرگ سے انہوں نے ابناء جامعہ کو سلام بھیجا۔ اور وہ پیغام دیا جو تاریخ احمدیت میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

اخلاقی اور تربیتی لغزشوں پر آپ طلبہ پر اگر سختی کی ضرورت محسوس کرتے تو اسی قدر سختی بھی کرتے مگر یہ صرف وقتی چیز ہوتی جس پر جلد شفقت کا پہلو غالب آ جاتا۔

ایک دفعہ میر صاحب نے درجہ خامسہ کو پڑھاتے ہوئے باہر لڑکوں کے شور کی آواز سنی آپ طبعاً آزردہ خاطر ہوئے۔ اور ان تمام لڑکوں کو جو اپنی کلاس سے باہر برآمدہ میں تھے بلا کر ضرب بید کی سزا دی۔ دینے کو تو آپ نے یہ سزا دے دی لیکن دوسرے ہی دن نوٹس بورڈ پر یہ اعلان چسپاں کروایا۔ مار کھانے والے تمام طلباء عصر کے بعد جامعہ کی چھت پر مجھے ملیں۔ وہاں آپ نے ایسے تمام طلباء میں اپنے ہاتھ سے پھل اور مشروبات تقسیم کئے۔ اور ان کی اس قدر دلجوئی کی کہ بعد میں وہ یہ کہتے ہوئے سنے گئے۔ میر صاحب کل پھر ہمیں بیشک یہ سزا دے لیں مگر یہی سلوک دوبارہ کریں۔

میں اپنا مضمون آپ کی ایک نصیحت کے ساتھ ختم کرتا ہوں ایک دفعہ دوران تعلیم آپ نے فرمایا تمہیں یقین ہونا چاہئے کہ واقفین زندگی کا متکفل خود اللہ تعالیٰ ہوتا ہے ایک واقف زندگی کبھی بھوکا نہیں مر سکتا۔ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورتیں خود اپنے فضل سے پوری کرتا ہے۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 120134 میں میمونہ خالق

بنت خالق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ میمونہ خالق گواہ شد نمبر 1۔خالق احمد ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2۔راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین

### مسل نمبر 120135 میں بنیش عظیم

بنت بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/5 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بنیش عظیم گواہ شد نمبر 1۔بشیر احمد ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2۔حفیظ الامین ولد بشیر احمد

### مسل نمبر 120136 میں بنیش سعید

زوجہ منصور احمد منصور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولرزی 4 ماشہ (2) حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔بنیش سعید گواہ شد نمبر 1۔منصور احمد منصور ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2۔عبدالرشید ولد عبدالحی

### مسل نمبر 120137 میں ثناء مسعود

بنت مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ثناء مسعود گواہ شد نمبر 1۔مسعود احمد ولد چوہدری عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2۔راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین

### مسل نمبر 120138 میں چوہدری ارسلان احمد

ولد محمد انور قوم لوہاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33/1 دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 ؍اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد انور ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم ولد محمد صدیق

### مسل نمبر 120139 میں محمد رافق طیب

ولد محمد عاشق قوم ڈوگر پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/41 دارالیمن شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان کا حصہ (ترکہ) 10 مرلہ 12 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد رافق طیب گواہ شد نمبر 1۔محمد ماجد اقبال ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر 2۔محمد باسط نعیم ولد عبدالغنی

### مسل نمبر 120140 میں ادیبہ عرفان

زوجہ اختر عرفان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پید۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور طلائی چھ ماشے مالیتی 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ادیبہ عرفان گواہ شد نمبر 1۔اختر عرفان ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

### مسل نمبر 120141 میں عائشہ خلیل

زوجہ وقاص احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیورات طلائی 2 تولے مالیتی 97 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ خلیل گواہ شد نمبر 1۔مسرت شاہین ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

### مسل نمبر 120142 میں غیور احمد

ولد عمران احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غیور احمد گواہ شد نمبر 1۔عمران احمد ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

### مسل نمبر 120143 میں حسنہ شہزادی

بنت عاصم توصیف قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حسنہ شہزادی گواہ شد نمبر 1۔ ثناء کنول ولد محمد جاوید گواہ شد نمبر 2۔عدیل احمد ولد محمد جاوید

### مسل نمبر 120144 میں ثناء کنول

بنت محمد جاوید قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثناء کنول گواہ شد نمبر 1۔حسنہ شہزادی ولد عاصم توصیف گواہ شد نمبر 2۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

### مسل نمبر 120145 میں عمران احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بہادر ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1۔سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 2۔لقمان احمد ولد احسان اللہ

### مسل نمبر 120146 میں شازیہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بہادر ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور طلائی 2 تولہ مالیتی 105000 روپے (1) حق مہر بذمہ خاوند 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ عمران گواہ شد نمبر 1۔سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 2۔عمران احمد ولد احسان اللہ

☆............☆............☆

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ولادت

❁ مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب (ر) مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم فراز احمد صاحب اور بہو مکرمہ سیدہ عفت ثناء صاحبہ کو مورخہ 20/اگست 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ماہا اہل تجویز ہوا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ حضرت چوہدری محمد علی صاحب پٹواری آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب ریلوے روڈ ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت، سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اس کا وجود ہر لحاظ سے بہت مبارک ثابت ہو۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم انوار احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ حافظہ نداء الناصر صاحبہ واقفہ نو ایم فل فزکس اہلیہ مکرم ڈاکٹر سلمان شفیق صاحب کو سویڈن میں مورخہ 7/اگست 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فرزانہ سلمان نام عطا فرماتے ہوئے تحریک وقف نو میں شمولیت منظور فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شفیق صاحب گھمن کی پہلی پوتی اور خاکسار کی پہلی نواسی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صحت مند، لمبی عمر والی، والدین کیلئے قرۃ العین اور حقیقی واقفہ نو بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم محبوب انور ملک صاحب ولد مکرم غلام سرور ملک صاحب بھیروی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم مشہود انور صاحب المعروف منشاء جی الیکٹریشن دارالصدر غربی قمر ربوہ مورخہ 28/اگست 2015ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نے بیت القمر دارالصدر غربی میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمد انور چیمہ صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم غلام سرور ملک بھیروی ابن حضرت میاں مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے از 313 کے بیٹے تھے۔ مرحوم تقریباً ایک ماہ سے مثانہ میں کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھے۔ آپ ایماندار اور پنجوقتہ نمازی تھے اور بیت الذکر میں جاکر نماز ادا کرتے تھے۔ محلّہ کے علاوہ مرحوم کو اہل ربوہ نہایت احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ مرحوم غیر شادی شدہ تھے۔ محلّہ کی بیت القمر میں بہت دلچسپی رکھتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

## ملازمت کے مواقع

❁ پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر آف کارڈیالوجی، سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس آف مینٹلی چیلنجڈ فیلڈ، فزیکلی ہینڈی کیپڈ فیلڈ، ویژولی امپیئرڈ فیلڈ کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں: www.ppsc.gop.pk

❁ بینک الفلاح لمیٹڈ کو ریلیشن شپ مینیجرز اور ایسوی ایٹ ریلیشن شپ مینیجرز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں: https://careers.bankalfalah.com

❁ ماسٹر سینٹری فٹنگ انڈسٹریز لمیٹڈ اور پولی پلاسٹک انڈسٹریز کو سی۔ آر۔ او، کوآرڈینیٹر آر اینڈ ڈی، کوآرڈینیٹر کوالٹی مینجمنٹ اور کوآرڈینیٹر ڈیزائن/پروڈکٹ ڈیزائن کی ضرورت ہے۔

❁ ہنڈا اٹلس کارز پاکستان لمیٹڈ کو آئی ٹی سپیشلسٹ اور جیپنیز انٹر پریٹر کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ میپل لیف سیمنٹ فیکٹری کو مینیجر پلاننگ (مکینیکل)، ڈپٹی مینیجر/اسسٹنٹ مینیجر (شفٹ انجینئر) مکینیکل مینیجر/ڈپٹی مینیجر (انسپکشن) اور جونیئر آفیسر/ایسوی ایٹ انجینئر کی ضرورت ہے۔

❁ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اسلام آباد کو مختلف شہروں میں اپنے دفاتر کیلئے BPS-1 سے BPS-14 تک کی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

❁ آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کراچی کو کراچی، سندھ، پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں واقع اپنی لیبارٹریز میں ٹرینی ٹیکنالوجسٹ پروگرام 2016 کے لئے BSc بائیولوجیکل سائنس/میڈیکل ٹیکنالوجی، BS,MSc ڈگری ہولڈرز سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں: www.aku.edu

❁ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ نے انجینئرنگ، جیو سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور متفرق سپورٹ سروسز میں دوسالہ آن جاب ٹریننگ آپرچیونٹی کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں: www.nts.org.pk

## ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

❁ اسراء یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس، PSDF کے تعاون سے پنجاب کے منتخب اضلاع سے تعلق رکھنے والے افراد جن کی تعلیم DAE (الیکٹریکل، الیکٹرانکس، مکینیکل، کیمیکل، آئی ٹی، انسٹرومینٹیشن، بائیو میڈیکل، آٹو اینڈ ڈیزل) یا F.A، ICS، FSc یا مساوی ہو کے لئے سی سین سی مشین آپریٹر، PLC، آپٹیکل فائبر کیبل سپلائسنگ اور ٹرنر کے شارٹ کورس کا انعقاد کر رہی ہے۔ دوران کورس یونیفارم، کتب اور 1500 روپے ماہوار وظیفہ فراہم کیا جائے گا نیز فارغ التحصیل طلباء کو ملازمت/کاروبار میں معاونت مہیا کی جائے گی۔ تفصیلات کے لئے رابطہ کریں: 03-111-666-342

❁ ہاشو فاؤنڈیشن ہیومن ڈویلپمنٹ ریسورس سینٹر، PSDF کے تعاون سے پنجاب کے منتخب اضلاع سے تعلق رکھنے والے طلباء و طالبات کے لئے کک کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس، یونیفارم، کتب اور وظیفہ ادارے کی جانب سے فراہم کیا جائے گا۔

❁ میڈیا ایڈووکیسی سینٹر کیمرہ مین نان لینر ایڈیٹر (NLE) اور کنٹرول روم آپریٹر کے مفت تربیتی پروگرام کا انعقاد کر رہا ہے۔ ایسے طلباء و طالبات جن کی تعلیم میٹرک/ایف اے ہو داخلہ لینے کے اہل ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 13 ستمبر 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

☆☆............☆............☆☆

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

مہمان نوازی میں لنگر کا انتظام بھی ہے، کھانا کھلانے کا انتظام بھی ہے، سٹوریج اور سپلائی کا انتظام بھی ہے، اگر سپلائی وغیرہ میں ذرا سا بھی فرق پڑ جائے تو کھانا پکانے کا انتظام بھی درہم برہم ہو جاتا ہے۔ کھانا وقت پر نہیں بنایا جا سکتا اور پھر اس وجہ سے جلسے کے پروگرام بھی بعض دفعہ وقت پر شروع نہیں ہوتے۔ پھر مہمان نوازی میں رہائش کا انتظام بھی ہے بستر مہیا کرنا بھی ذمہ داری ہے۔ پھر صفائی کا انتظام بھی ہے اس میں عمومی صفائی بھی ہے اور غسل خانوں کی صفائی بھی ہے۔ پھر پارکنگ کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کا انتظام بھی ہے یہ بھی مہمان نوازی میں آتا ہے۔ پارکنگ میں اگر مشکل ہو اور افراتفری ہو پھر جہاں مہمانوں کو وقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں جلسے کے پروگرام بھی ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ پھر بارشوں کی وجہ سے راستوں کی تکلیف دور کرنے کا انتظام ہے یہ بھی مہمان نوازی ہے۔ پھر بوڑھوں معذوروں کے لئے بگھیوں کا انتظام ہے پھر جو دور پارکنگ کی جگہیں لی گئی ہیں دس پندرہ بیس منٹ کی ڈرائیو پر وہاں سے جلسہ گاہ تک لانے کیلئے شٹل سروس کا انتظام ہے یہ بھی مہمان نوازی ہے اس کا بھی صحیح انتظام ہونا چاہئے۔ مہمانوں کو طبی امداد مہیا کرنا یہ بھی مہمان نوازی ہے۔ پس اسّی فیصد میں سمجھتا ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ تر جلسے کے کام تو براہ راست مہمان نوازی میں آجاتے ہیں۔

س: حضور انور نے پاکستان کے یوم آزادی کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو کن دعاؤں کے کرنے کا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! آج 14/اگست بھی ہے جو پاکستان کا یوم آزادی ہے۔ اس لحاظ سے بھی دعا کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو حقیقی آزادی نصیب کرے اور خودغرض لیڈروں اور مفاد پرست رہنماؤں کے عملوں سے ملک کو محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ عوام الناس کو عقل اور سمجھ اور بھی عطا کرے کہ وہ ایسے رہنما منتخب کریں جو ایماندار ہوں اپنی امانت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ ان سب کو اس بات کی حقیقت سمجھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے کہ اس ملک کی بقاء اور سالمیت کی ضمانت انصاف اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں ہے۔ ظلموں سے بچنے میں اس ملک کی بقاء ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے میں ہی اس ملک کی بقاء ہے۔ بہرحال پاکستانی احمدیوں نے جہاں بھی وہ ہوں ملک سے وفا کا اظہار ہی کرنا ہے اور اسی لئے دعا بھی کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو سلامت رکھے اور ظالموں اور مفاد پرستوں سے اس ملک کو نجات دے۔ ملک کی بقاء اور سالمیت کو خطرہ باہر سے زیادہ اندر کے دشمنوں سے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے ملک کو یہ لوگ چلائیں تو کوئی بیرونی طاقت ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بہرحال پاکستانی احمدیوں کو اپنے ملک کیلئے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستانی احمدیوں کو بھی حقیقی آزادی نصیب فرمائے اور یہ ملک قائم رہے۔

س: حضور انور نے کن احباب کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرم کمال آفتاب صاحب ابن مکرم رفیق آفتاب آف ہرس فیلڈ یوکے 7/اگست 2015ء کو 33 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

(2) مکرم محمد نعیم اعوان صاحب ابن مشتاق اعوان صاحب اور ان کا ایک بیٹا جرمنی میں دریائے رائن میں ڈوب کر وفات پاگئے۔

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## 21 ستمبر 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 1:35 am | سیرت صحابیاتؓ |
| 2:10 am | Open Forum |
| 2:55 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء |
| 4:05 am | سوال وجواب 24 نومبر 1991ء |
| 5:20 am | World News |
| 5:40 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:55 am | آؤحسن یار کی باتیں کریں |
| 6:15 am | یسرناالقرآن |
| 6:35 am | گلشن وقف نو |
| 7:45 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء |
| 8:50 am | سیرت صحابیاتؓ |
| 9:55 am | لقاءمع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | درس حدیث |
| 11:30 am | الترتیل |
| 12:05 pm | حضورانور کادورہ بھارت 26 نومبر 2008ء |
| 1:00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 1:55 pm | فرنچ پروگرام |
| 3:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ) |
| 4:05 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 4:15 pm | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:10 pm | درس ملفوظات |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:05 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔اکتوبر 2009ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 8:55 pm | راہ ہدیٰ |
| 10:25 pm | الترتیل |
| 11:05 pm | World News |
| 11:25 pm | حضورانور کادورہ بھارت |

## 22 ستمبر 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:10 am | صومالیہ سروس |
| 12:45 am | درس ملفوظات |
| 1:00 am | مناسک حج |
| 1:35 am | راہ ہدیٰ |
| 3:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء |
| 4:05 am | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 5:00 am | World News |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | درس حدیث |
| 5:50 am | الترتیل |
| 6:25 am | حضورانور کادورہ بھارت |
| 7:10 am | Kids Time |
| 7:45 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء |
| 8:50 am | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 9:10 am | طب وصحت |
| 9:55 am | لقاءمع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود |
| 11:40 am | یسرناالقرآن |
| 12:00 pm | گلشن وقف نو |
| 12:35 pm | نور مصطفویؐ |
| 12:45 pm | آؤاردوسیکھیں |
| 1:15 pm | آسٹریلین سروس |
| 1:50 pm | سوال وجواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء (سندھی ترجمہ) |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:15 pm | منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود |
| 5:40 pm | یسرناالقرآن |
| 6:00 pm | Faith Matters |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:00 pm | Spanish Service |
| 8:40 pm | آؤاردوسیکھیں |
| 9:05 pm | مناسک حج |
| 9:45 pm | براہین احمدیہ |
| 10:25 pm | یسرناالقرآن |
| 11:00 pm | World News |
| 11:15 pm | گلشن وقف نو |

## 23 ستمبر 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء (عربی ترجمہ) |
| 1:30 am | آؤاردوسیکھیں |
| 2:00 am | آسٹریلین سروس |
| 2:30 am | مناسک حج |
| 2:55 am | Faith Matters |
| 3:50 am | سوال وجواب |
| 5:05 am | World News |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود |
| 6:05 am | یسرناالقرآن |
| 6:30 am | گلشن وقف نو |
| 7:00 am | براہین احمدیہ |
| 7:35 am | آؤاردوسیکھیں |
| 7:50 am | Story Time |
| 8:15 am | نور مصطفویؐ |
| 8:45 am | آسٹریلین سروس |
| 9:15 am | مناسک حج |
| 9:55 am | لقاءمع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | آؤحسن یار کی باتیں کریں |
| 11:35 am | الترتیل |
| 12:10 pm | خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 26۔جولائی 2008ء |
| 2:00 pm | سوال وجواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ) |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 pm | الترتیل |
| 6:05 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔اکتوبر 2009ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 8:35 pm | Kids Time |
| 9:20 pm | Faith Matters |
| 10:25 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | World News |
| 11:25 pm | حضورانور کاخطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے |

بقیہ از صفحہ 1

بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنیا تو سامان زیست ہے اور نیک عورت سے بڑھ کر اور کوئی سامان زیست نہیں ہے۔

(ابن ماجہ ابواب النکاح۔باب افضل النساء)

پس ان لوگوں کے لئے جو ہر چیز کو دنیا کے پیمانے سے ناپتے ہیں۔ان کو بھی یہ حدیث ذہن میں رکھنی چاہئے کہ نیک عورت سے بڑھ کر تمہارے لئے کوئی زندگی کا اور دنیاوی سامان نہیں ہے۔نیک عورت تمہارے گھر کو بھی سنبھال کے رکھے گی اور تمہاری اولاد کی بھی اعلیٰ تربیت کرے گی۔نتیجتاً تم دین ودنیا کی بھلائیاں حاصل کرنے والے ہوگے۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 932)

(مرسلہ: نظارت رشتہ ناطہ اصلاح وارشاد)

### ربوہ میں طلوع وغروب 17 ستمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:31 |
| طلوع آفتاب | 5:51 |
| زوال آفتاب | 12:03 |
| غروب آفتاب | 6:15 |


طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

گھریلو سامان برائے فروخت
ایک عدد جنریٹر 1KV، دوعدد شوکیس، ایک عدد فریج
دارالعلوم غربی صادق ربوہ
رابطہ نمبر: 0331-7460286

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

اپنا آپٹیکل سنٹر (اپنا چشمہ سنٹر والے)
پلاسٹک فریم کی نئی ورائٹی دستیاب ہے۔
دفتر، سکول، کالج جامعہ کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ
نزدیک کی تیار عینک -/100 -/150 روپے
کلر لینز مکمل کٹ کے ساتھ 500 روپے
کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائیٹر: میاں سہیل احمد 0336-7963067

عباس شوز اینڈ کُھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کُھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

فوزی ڈیکوریشن سنٹر
مسہری کا سامان، کمرہ سجاوٹ، کار سجاوٹ، ہر قسم کی ڈسپوز ایبل ورائٹی کپ چائے، چمچ، پلیٹ، ڈرنک کپ، بریانی ڈبے، مٹھائی والے ڈبے۔لنچ بکس ہر سائز میں دستیاب ہیں۔فریش فلاورز تازہ پتیاں، ہار، گجرے، زیور سیٹ، بوکے، گلدستے، گلاب کی مسہری بارعایت خرید فرمائیں۔
پروپرائیٹر: بشیر الدین: 03336714528
دکان: 0476214267

FR-10

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار، فیصل آباد

W.B
پروپرائیٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050